© rasailojaraid.com

اسلام کی طبّی تعلیمات

اسلام دین کامل ہے ایک مکمل ضابطۂ حیات اور زندگی کے ہر شعبہ میں انسانیت کا بہترین راہنما کہ جس کی مثال دنیا کا کوئی مذہب یا نظام پیش نہیں کرسکا۔ اسلام صرف عبادات اور مذہبی اعتقادات کا نام نہیں بلکہ ایک طرزِ فکر اور طرزِ زندگی کا نام بھی ہے۔ اسلام نے قرآنِ حکیم کی شکل میں ایک تحریری دستور زندگی دیا ہے اور دنیا کے اس مکمل ترین دستورِ حیات کو قیامت تک حرفِ آخر کی حیثیت دی گئی ہے کہ زمانے کے حالات، واقعات اور حادثات اس میں تغیر پیدا نہیں کرسکتے۔ لہٰذا اگر زندگی کے ہر شعبہ میں اسلام ہی سے راہنمائی حاصل کی جائے تو دنیا میں باعزت، مثالی اور قابلِ رشک زندگی گذاری جاسکتی ہے۔ آج کی اس مجلس میں اسلام کی طبی تعلیمات کا مختصر سا بیان ہمارا مقصود ہے۔

موجودہ ترقی یافتہ دور کی طب، اسلام کے چودہ سو سالہ پرانے طبی اصولوں کو خراجِ تحسین پیش کرچکی ہے اور یہ تسلیم کرتی ہے کہ اگر ان اصولوں پر عمل کیا جائے تو نہ صرف بیماریوں سے بچا جاسکتا ہے بلکہ قابلِ رشک صحت حاصل کی جاسکتی ہے۔ چنانچہ میدانِ طب میں اسلام کے وضع کردہ اصولوں کو علمارِ طب "آئینِ طب"، قرار دیتے ہیں۔

چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں:

۱۔ سب سے پہلے **روزہ** ہی کو لیجئے، بعض لوگوں نے اسے محض فاقہ قرار دیا ہے جس سے جسم تحلیل ہوتا ہے اور قوتِ مدافعت میں کمی واقع ہوتی ہے لیکن فاقہ کے متعلق یہ امر پایۂ ثبوت کو پہنچ چکا ہے کہ یہ کئی امراض کا قدرتی علاج ہے اور اس سے انسانی جسم کو اس وقت تک نقصان نہیں پہنچتا جب تک خاص حد سے تجاوز نہ کرجائے۔ مگر روزہ کا جہاں تک تعلق ہے اس پر محققین نے یوں اظہارِ خیال کیا ہے کہ یہ صحت انسانی کیلئے یکسر مفید ہے اور متعدد امراض مثلاً فشارِ خون،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قبض، وجع المفاصل اور نظامِ ہضم کے امراض اس سے جاتے رہتے ہیں۔

معروف معالج ڈاکٹر جوئل شو اپنی ایک تصنیف میں لکھتے ہیں اور تمام معالجین بھی اس بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ ترک خورد و نوش ازالہ مرض کی ایک اہم تدبیر ہے۔ کیلیفورنیا (امریکہ) کے کرنل لوگان نے ایک رسالہ شائع کیا جس میں لکھا کہ جب میں بیمار ہوتا ہوں تو روزہ رکھ کر صحت یاب ہو جاتا ہوں۔ اس طرح ٹائیفائڈ سے انہوں نے اور ان کے کنبے نے انفلوئنزا سے روزہ کے ذریعہ شفا حاصل کی۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ بہت سے امراض کی جڑ معدہ ہے۔ جو زیادہ کھانے یا تھوڑا کھانے سے خراب ہو جاتا ہے۔ اور اس طرح مختلف بیماریوں کو راہ ملتی ہے ——— روزہ نہ صرف معدہ کی اصلاح کرتا ہے بلکہ ان رطوبات کو بھی ختم کرتا ہے جن سے جسم انسانی کسی نہ کسی مرض میں مبتلا ہوتا ہے۔ روزہ سے جسم کے غلیظ مادوں کا خاتمہ ہوتا ہے۔ روزہ کیلئے مخصوص ماہ رمضان کے علاوہ دیگر مہینوں میں معدہ اور نظامِ انہضام سے متعلق بیماریوں کا علاج، اسلام نے "کلوا واشربوا ولا تسرفوا" (کھاؤ پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو) کی صورت میں بتایا ہے۔

مسلمانوں کا دین کس قدر پیارا اور ان کے خدا کا ان پر کتنا بڑا احسان ہے کہ ان کو جو حکم بھی دیا اس میں جہاں دینی فلاح کو پیش نظر رکھا ہے وہاں ان کی دنیاوی فلاح و بہبود کو بھی نظر انداز نہیں فرمایا ——— روزہ دار جہاں آخرت میں اجرِ عظیم کا مستحق ٹھہرتا ہے وہاں روزہ ہی کی بدولت دنیا میں صحت جیسی عظیم نعمت سے بھی سرفراز ہوتا ہے!

۲۔ شہد:

قرآنِ حکیم میں اس مشروب کے متعلق ارشاد ہے:

"فیہ شفاء للناس"

"اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔"

حکماء اسی ارشاد و انکشاف کی بنا پر شہد کو اپنی معجونوں اور جوارشات میں ملاتے اور مختلف طریقوں سے علاج معالجہ میں اسے استعمال کرتے ہیں۔ مغرب کے ماہر کیمیادانوں اور سائنسدانوں نے اعتراف کیا ہے کہ شہد اپنے اندر مکمل غذائی اور شفائی خواص اور صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ ایک ایسا قدرتی ٹانک ہے جسے کوئی ماہر کیمیادان اور سائنسدان مصنوعی طور پر نہیں بنا سکتا ——— افسوس،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

[illegible] کرتے ہیں ۔

۳ - شراب فرنگی تہذیب کا ایک اہم جزو ہے اس کے نقصانات اس قدر ہیں کہ مغربی ممالک کی حکومتیں اب خود اس کے خلاف پراپیگنڈہ کرنے لگی ہیں ۔

اسلام دینِ فطرت ہے ۔ جب مہرِ تاباں فاران کی چوٹیوں سے جلوہ گر ہوا تو اس وقت شراب لوگوں کی گھٹی میں پڑی ہوئی تھی ۔ خالقِ کائنات نے امتِ مسلمہ کو نشہ آور اشیاء سے پاک کرنے کا فیصلہ فرمایا اور اسلامی تعلیمات کے ذریعہ ان چیزوں کی نفرت آہستہ آہستہ مسلمانوں کے دلوں میں بٹھادی اور پھر وہ وقت آیا کہ اسلامی معاشرہ کو ان چیزوں سے یکسر پاک کر دیا گیا ۔

سر ولیم میور لکھتے ہیں :

"اسلام فخر کے ساتھ کہہ سکتا ہے کہ ترکِ مے کشی میں جس قدر وہ کامیاب ہوا ہے کوئی اور مذہب نہیں ۔" (لائف آف محمدؐ صفحہ نمبر ۵۲۱)

اسلامی دستورِ حیات کے یہ چند اصول تو مثال کے طور پر پیش کئے گئے ہیں ورنہ قرآن مجید کی ہر آیت شفاء جسم و قلب ہے اور اب بھی یہ بات دعویٰ کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ ہماری تمام جسمانی و روحانی بیماریوں کا علاج قرآنِ حکیم میں موجود ہے ۔ اور اگر ہم اسلامی تعلیمات پر کماحقہ عمل پیرا ہو جائیں تو ہم اپنی عظمتِ رفتہ کو بحال کر سکتے ہیں اور ہمارے روحانی، جسمانی اور معاشرتی ہر قسم کے امراض کا ازالہ ہو سکتا ہے ۔

© rasailojaraid.com